بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا ۔ اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

فون ۹۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم جمعرات

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸ / ۲۳	۱۳ جمادی الثانی ۱۳۸۹ھ ۔ ۲۸ ظہور ۱۳۴۸ ہش ۔ ۲۸ اگست ۱۹۶۹ء	نمبر ۱۹۹

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اللہ تعالیٰ کے وعید معلّق ہوتے ہیں جو دُعا اور صدقات سے بدل جاتے ہیں

اگر ایسا نہ ہوتا تو انسان کی فطرت میں مصیبت کے وقت دعا اور صدقات کی طرف رجوع کرنے کا جوش ہی نہ ہوتا

"لوگ اس نعمت سے بے خبر ہیں کہ صدقات، دعا اور خیرات سے ردِّ بلا ہوتا ہے۔ اگر یہ بات نہ ہوتی تو انسان زندہ ہی مر جاتا۔ مصائب اور مشکلات کے وقت کوئی امید اس کے لئے تسلّی بخش نہ ہوتی مگر نہیں اسی لئے لا یخلف المیعاد فرمایا ہے لا یخلف الوعید نہیں فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے وعید معلّق ہوتے ہیں جو دعا اور صدقات سے بدل جاتے ہیں۔ اس کی بے انتہا نظیریں موجود ہیں۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو انسان کی فطرت میں مصیبت اور بلا کے وقت دعا اور صدقات کی طرف رجوع کرنے کا جوش ہی نہ ہوتا۔

جس قدر راستباز اور نبی دنیا میں آئے ہیں خواہ وہ کسی ملک اور قوم میں آئے ہوں مگر یہ بات ان سب کی تعلیم میں یکساں ملتی ہے کہ انہوں نے صدقات اور خیرات کی تعلیم دی۔ اگر خدا تعالیٰ تقدیر کے محو اور اثبات پر قادر نہیں تو پھر یہ ساری تعلیم فضول ٹھہر جاتی ہے اور پھر ماننا پڑے گا کہ دعا کچھ نہیں اور ایسا کہنا ایک عظیم الشان صداقت کا خون کرنا ہے۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد پنجم صفحہ ۲۷۳، ۲۷۴)

اخبارِ احمدیہ

▬ ربوہ ۲۷ ظہور۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کل مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی طرف سے بذریعہ تار یہ اطلاع موصول ہوئی کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت معمولی بدہضمی کی وجہ سے کسی قدر ناساز ہے۔ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر ہے۔

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

▬ مکرم پرنسپل صاحب تعلیم الاسلام کالج ربوہ تحریر فرماتے ہیں کہ تعلیم الاسلام کالج ربوہ سمی تعطیلات کے بعد مورخہ یکم ستمبر کو صبح ۸ بجے باقاعدہ کھل جائے گا اس لئے جملہ طلباء کالج جو ربوہ سے باہر گئے ہوئے ہیں انہیں ۳۱ اگست کی شام تک بہرحال ربوہ پہنچ جانا چاہیئے تاکہ یکم ستمبر کو وہ کالج میں حاضر ہو سکیں۔ طلباء کے نگران صاحبان کی خدمت میں بھی گزارش ہے کہ وہ اپنے بچوں کو کالج میں یکم ستمبر کو حاضر کرنے کا انتظام فرماویں تاکہ کوئی طالب علم غیر حاضر نہ ہونے پائے ۔

▬ جماعتِ احمدیہ کا اٹھہترواں سالانہ جلسہ ۲۶۔۲۷۔۲۸ فتح ۱۳۴۸ ہش (مطابق دسمبر ۱۹۶۹ء) بروز جمعہ ہفتہ اتوار منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

پاکستان کے بہادر فرزند اور نامور ہیرو

لیفٹیننٹ جنرل ملک اختر حسین صاحب اور انکی اہلیہ صاحبہ کی نعشیں پورے فوجی اعزاز کے ساتھ ربوہ میں سپردِ خاک کر دی گئیں

اعلیٰ فوجی حکام اور سول افسران کی شرکت۔ کم و بیش بیس ہزار افراد نے نماز جنازہ ادا کی

ربوہ ۲۷ اگست۔ کل تیسرے پہر پاکستان کے بہادر سپوت اور جنگِ پاک ہند کے مشہور اور نامور ہیرو جنرل ملک اختر حسین صاحب اور انکی بیگم صاحبہ مرحومہ کی نعشیں پورے فوجی اعزاز و احترام کے ساتھ ربوہ کے قبرستان کے قطعہ شہداء میں سپردِ خاک کر دی گئیں۔ نماز جنازہ میں کم و بیش بیس ہزار افراد نے شرکت کی۔ اس موقع پر اعلیٰ فوجی افسر، سول حکام اور معززین بہت بڑی تعداد میں تشریف لائے ہوئے تھے۔

جیسا کہ پہلے یہ اطلاع شائع ہو چکی ہے لیفٹیننٹ جنرل ملک اختر حسین صاحب مرحوم اور انکی بیگم محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ ۲۲ اگست کو ڈیڑھ بجے ترکی کے دارالحکومت انقرہ سے ۵۰ میل کے فاصلہ پر (ازمیر سے انقرہ آتے ہوئے) کار اور ٹرک کے ایک ہولناک تصادم کا شکار ہو گئے تھے۔ ترکی سے انکی نعشوں کے تابوت پورے فوجی اعزاز کیساتھ ۲۵ اگست کو ترک فضائیہ کے ایک خاص طیارہ میں پاکستان روانہ کر دیئے گئے۔ ترکی فوج کی ایک گارد طیارہ کے ہمراہ پاکستان آئی۔ یہ طیارہ کل ۲۶ اگست کی صبح کو کراچی پہنچا جہاں پر پاکستانی فوج کے ایک دستہ نے تابوت کو سلامی دی اور پھر بذریعہ طیارہ نو بجے انہیں راولپنڈی پہنچا دیا گیا۔ تابوت جب چک لالہ کے ہوائی اڈہ پر لائے گئے تو اسوقت بری فوج کے چیف آف سٹاف لیفٹیننٹ جنرل عبدالحمید خان۔ صدرِ پاکستان کے ملٹری سیکرٹری بریگیڈیئر اسحاق۔ وائس ایڈمرل ایس ایم احسن۔ ہوائی فوج کے نامزد سربراہ ائر وائس مارشل اے رحیم اور ترکیہ کے فوجی نمائندے ہوائی اڈے پر موجود تھے۔ تابوتوں پر پھولوں کی چادریں چڑھائی گئیں اور فوج کے ایک دستہ نے انہیں سلامی پیش کی۔ ترکیہ اور پاکستان کے فوجی نمائندوں نے اس موقع پر تقاریر کرتے ہوئے لیفٹیننٹ جنرل ملک اختر حسین صاحب مرحوم کو نہایت شاندار الفاظ میں خراجِ تحسین پیش کیا اور ان کی غیر معمولی صلاحیتوں اور عظیم کارناموں کو سراہا۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۸ ظہور ۱۳۴۲ہش

نیک اعمال کا پھل

(قسط نمبر ۲)

آیہ کریمہ محولہ بالا میں جو یہ کہا گیا ہے کہ جو یہاں اندھا ہے وہاں بھی یعنی اگلے جہان میں اندھا ہوگا اس کا یہ مطلب تو نہیں کہ جس کی یہاں ظاہری آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں وہاں بھی نہیں دیکھ سکیں گی بلکہ اس کے معنی وہی ہیں جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بتائے ہیں کہ بہشتی زندگی کے لئے حواس اسی دنیا میں تیار کئے جاتے ہیں اور انسان جو نیک اعمال بجا لاتا ہے اس کا پھل اس کو اسی دنیا سے ملنا شروع ہو جاتا ہے اور اس کا مزاج ایسا بن جاتا ہے کہ جب وہ بفضلِ خدا بعد الموت جنّت میں داخل ہوگا تو اس کو وہی لذّتیں حاصل ہوں گی جو اس کے حواس نے یہاں چکھی ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس کی اور بھی وضاحت کرتے ہیں۔ یعنی جو نعمتیں جنّت میں ملیں گی وہ ان نعمتوں سے الگ ہوں گی جو اس مادی دُنیا میں ملتی ہیں۔ البتہ جو جنتی رنگ انسان کی فطرت پر نیک اعمال سے چڑھتا ہے وہ قائم رہے گا اور وہ خیال کرے گا کہ یہ نعمتیں وہ پہلے بھی چکھ چکا ہے۔

اس سے واضح ہوتا ہے کہ ہمارے اعمال کا بدلہ صرف آخرت میں ہی نہیں ملتا بلکہ ایک رنگ میں اس کا بدلہ اسی دنیا میں مل جاتا ہے۔ اس لئے انسان کو یہ خیال نہیں کرنا چاہیئے جیسا کہ بعض مادہ پرست اور شاعر قسم کے لوگ سمجھتے ہیں کہ نیک اعمال کا بدلہ اگر اگلے جہان میں ملتا ہے تو اس کا کوئی ثبوت نہیں۔ اس کا جواب یہی ہے کہ نیک اعمال کا بدلہ تو اسی دُنیا سے شروع ہو جاتا ہے اور وہ لذّتیں جو نیک اعمال کی وجہ سے ملتی ہیں ان سے انسان اس دنیا میں بھی متمتع ہوتا ہے محض امید پر زندگی بسر کرنا نہیں کہ نیک اعمال کا بدلہ اگلے جہان میں جنّت کی صورت میں ملے گا۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کی وضاحت بھی نہایت لطیف انداز سے کی ہے۔ آپؑ فرماتے ہیں :-

"ایک جگہ پر شیخ عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب انسان عارف ہو جاتا ہے تو اس کی نماز کا ثواب مارا جاتا ہے۔ اس کے یہ معنے نہیں ہیں کہ اس کی نماز اب بارگاہِ الٰہی میں قبول نہیں ہوتی بلکہ یہ معنے ہیں کہ چونکہ اب اُسے لذّت شروع ہو گئی ہے تو جو اجر اس کا عند اللہ تھا وہ اب اُسے دُنیا میں ملنا شروع ہو گیا ہے۔ جیسے ایک شخص اگر دودھ میں برف اور خوشبو وغیرہ ڈال کر پیتا ہے تو کیا کہہ سکتے ہیں کہ اُسے ثواب ہوگا کیونکہ لذّت تو اس نے اس کی یہیں حاصل کر لی خدا تعالیٰ کی رضامندی اور کسی عمل کی قبولیت اور شئے ہے اور ثواب اور شئے ہے۔ ہر ایک لفظ اپنے اپنے مقام کے لئے چسپاں ہوتا ہے۔ اسی لحاظ سے شیخ عبدالقادر صاحب نے فرمایا کہ عارف کی نماز کا ثواب مارا جاتا ہے جو اہلِ حال ہوتا ہے وہ اپنی جگہ پورے بہشت میں ہوتا ہے اور جب انسان کو خدا تعالیٰ سے پورا تعلق ہو جاتا ہے تو اعمال اور اثقال جس قدر بوجھ اس کی گردن میں ہوتے ہیں وہ سب اُٹھائے جاتے ہیں۔ وہ لذّت جو خدا تعالیٰ کی طرف سے بقیہ

احادیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

قرآن مجید اور اس کی قرأت

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : "خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ"

(بخاری کتاب فضائل القرآن باب خیرکم من تعلم القرآن صفحہ ۵۲)

حضرت عثمان بن عفانؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے وہ بہتر ہے جو قرآن کریم سیکھتا اور دوسروں کو سکھاتا ہے۔

(۲)

عَنْ بَشِيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْاٰنِ فَلَيْسَ مِنَّا"

(ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب کیف یستحب الترتیل فی القراءۃ صفحہ ۲۰۷)

حضرت بشیرؓ بن عبد المنذر بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قرآن مجید خوش الحانی اور سنوار کر نہیں پڑھتا اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔

بقیہ: اس کی عبادت میں حاصل ہوتی ہے وہ اَور ہے اور جو اکل و شرب اور جماع وغیرہ میں حاصل ہوتی ہے وہ اَور ہے۔ لکھا ہے کہ اگر ایک عارف دروازہ بند کر کے اپنے مولا سے راز و نیاز کر رہا ہو تو اُسے اپنی عبادت اور اس راز و نیاز کے اظہار کی بڑی غیرت ہوتی ہے اور وہ ہرگز اُس کا افشا پسند نہیں کرتا۔ اگر اس وقت کوئی دروازہ کھول کر اندر چلا جاوے تو وہ ایسا ہی نادم اور پشیمان ہوتا ہے جیسے زنی زنا کرتا پکڑا جاتا ہے۔ جب اس لذّت کی حد کو انسان پہنچ جاتا ہے تو اس کا حال اَور ہوتا ہے اور اسی حالت کو یاد کر کے وہ جنّت میں کہے گا کہ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ۔ بہشتی زندگی کی بنیاد یہی دُنیا ہے۔ بعد مرنے کے جب انسان بہشت میں داخل ہو گا تو یہی کیفیت اور لذّت اُسے یاد آوے گی تو اسی بات کا طالب ہر ایک کو ہونا چاہیئے"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۱۷۹ - ۱۸۰)

آپ کے عزم کی ضرورت

روزنامہ الفضل ایک دینی اخبار ہے اس کا باقاعدگی سے مطالعہ بھی آپ کی دینی معلومات بڑھانے کا بہت بڑا موجب بن سکتا ہے۔ اس کے لئے پندرہ پیسے روز کا خرچ کوئی ایسا بوجھ نہیں جو ناقابلِ برداشت ہو صرف آپ کے ارادہ اور عزم کی ضرورت ہے۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

کراچی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

کی

اہم دینی مصروفیت

اسلامی نظریہ توکل اور اس کی بنیادی اہمیت پر احباب سے خطاب

کراچی۔ ۲۰ ظہور۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اچھی ہے الحمد للہ

حضور ایدہ اللہ نے کل ساڑھے دس بجے سے پونے ایک بجے تک احباب کو ازراہِ شفقت انفرادی ملاقات کا شرف بخشا۔ اس موقعہ پر مقامی جماعت کے مختلف حلقوں کے علاوہ ساہیوال اور گوجرانوالہ کے دوست بھی حضور سے ملاقات کی سعادت حاصل کرنے کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔

عصر کی نماز کے بعد حضور ایدہ اللہ مع حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا و دیگر افرادِ خاندان، سیر کی غرض سے تھوڑی دیر کے لئے ساحلِ سمندر پر تشریف لے گئے۔

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں اور اس روز بھی نصف گھنٹہ تک احباب جماعت میں تشریف فرما رہ کر اپنے روح پرور ملفوظات اور مواعظ حسنہ سے سرفراز فرماتے رہے۔ حضور نے اپنی گزشتہ شب کی مجلس علم وعرفان میں بیان فرمودہ ملفوظات کے تسلسل میں اسلامی نظریہ توکل پر روح پرور انداز میں روشنی ڈالی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔ میں بتا چکا ہوں کہ توکل اللہ تعالیٰ ہی کی ذات پر کرنا چاہیئے کیونکہ وہی حقیقی کارساز ہے وہ العزیز ہے۔ اسے ہر چیز پر قادرانہ تصرفات حاصل ہیں وہ الرحیم ہے۔ انسان کی سچی محنت اور مخلصانہ کوشش کے نیک نتائج پیدا کرتا ہے۔ اور اس کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے سامان مہیا کرتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہم اللہ تعالیٰ کو اپنا حقیقی سہارا صرف اس لئے نہیں سمجھتے کہ وہ قادر مطلق اور رحیم وکریم ہے بلکہ اس لئے بھی اسے حقیقی کارساز سمجھتے ہیں کہ وہ الحی بھی ہے۔ وہ زندہ ہے اس پر فنا نہیں آتی وہی تمام مخلوق کا واحد سہارا اور ان کے دکھ درد کا مداوا ہے کیونکہ وہ ہر نقص سے منزہ اور ہر غفلت سے مبرہ ہے۔ علاوہ ازیں وہ العلیم بھی ہے اس کے علم نے ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ انسان کی ہر ضرورت واحتیاج بلکہ اس کے دل ودماغ میں پیدا ہونے والے باریک در باریک خیالات وتوہمات پر بھی اس کا علم محیط ہے۔ غرض اللہ تعالیٰ کی یہ جملہ صفات اس حقیقت کی آئینہ دار ہیں کہ صرف وہی ہمارا واحد سہارا اور حقیقی پناہ گاہ ہے اور اسی پر ہمیں توکل اور بھروسہ رکھنا چاہیئے کیونکہ اس کے سوا اور کوئی ہستی اِن صفات کی سزاوار ان قوتوں اور طاقتوں کی حامل اور اس اعتماد کے قابل ہی نہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے متعدد قرآنی آیات سے توکل کی بنیادی اہمیت کو واضح فرمانے کے بعد احباب کو توجہ دلائی کہ وہ توحید خالص پر قائم رہتے ہوئے شرک کے ہر پہلو سے بچتے رہیں۔

مرتبہ۔ خاکسار یوسف سلیم شاہد ایم۔اے رکن شعبہ زود نویسی)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار

"الفضل"

خود خرید کر پڑھے

اسلام میں مبشرات کا وجود

تیس بزرگانِ امت کے الہامات

مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب منگلا مربی سلسلہ احمدیہ سرگودھا

(۲)

۵۔ حضرت عائشہؓ روایت فرماتی ہیں کہ جب لوگوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد حضور کے غسل دینے کا ارادہ کیا۔ تو اختلاف ہوا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کپڑوں سمیت نہلایا جائے یا کپڑے اتار لئے جائیں تو اسی حالت پر ان لوگوں پر نیند کی طاری ہوگئی۔ حتیٰ کہ ہر ایک کی ٹھوڑی اس کے سینہ پر لگی ہوئی تھی۔ اچانک ایک کلام کرنے والے نے کلام کی۔

اِغْسِلُوا النَّبِیَّ صلعم وَ
عَلَیْہِ ثِیَابُہٗ

کہ آنحضرت صلعم کو کپڑوں سمیت غسل دیا جائے پس لوگوں نے ایسا ہی کیا۔

(رواہ البیہقی بحوالہ باب الکرامات مشکوٰۃ شریف صفحہ ۵۴۵)

۶۔ حضرت ابن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے ساریہ نامی ایک شخص کو ایک لشکر کا سردار بنا کر بھیجا۔ پس ایک دن ایسا ہوا کہ حضرت عمرؓ خطبہ دے رہے تھے۔ اور انہوں نے زور سے پکارا

یا ساریۃ الجبل

پس بعد میں لشکر کا پیغام رساں آیا۔ اور کہنے لگا یا امیر المومنین ایک دن ہم لشکر کفار کے مقابلہ میں شکست کھا رہے تھے کہ اچانک ایک آواز دینے والے نے آواز دی۔

یا ساری الجبل

اے ساریہ پہاڑ کی اوٹ میں آجا۔ پس ہم نے اپنی پیٹھیں پہاڑ کے ساتھ لگالیں۔ پس خدا نے ہم کو فتح عطا کی۔

(رواہ البیہقی بحوالہ مشکوٰۃ صفحہ ۵۴۶)

جنرل اختر حسین ملک

دشمنوں کی سپاہ سے پوچھو
کس بلا کا دلیر تھا اختر
کس کی طاقت تھی سامنے آئے
آدمی تھا کہ شیر تھا اختر

یہ تقاضا ہے صرف فطرت کا
قوم کی قوم اس کو روتی ہے
ورنہ اک ملک کے سپاہی کی
زندگی نا زوال ہوتی ہے

(ڈاکٹر محمود الحسن ایم اے باری لاہو چھاؤنی)

(۷) ابویعلیٰ حدیث بیان کرتے ہیں کہ حضرت امام حسنؓ ایک دن خطبہ دینے لگے۔ پس انہوں نے کہا یا ایھا الناس اے لوگو میں نے آج ایک عجیب نظارہ دیکھا ہے۔ میں نے خدا تعالیٰ کو عرش پر دیکھا۔ پس حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم آئے حتیٰ کہ عرش کے ستونوں میں سے ایک ستون کے نزدیک کھڑے ہوگئے۔ پس ابوبکرؓ آئے۔ پس انہوں نے اپنا ہاتھ حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے کندھے پر رکھا۔ پھر عمرؓ آئے پس انہوں نے اپنا ہاتھ ابوبکرؓ کے کندھے پر رکھا۔ پھر عثمانؓ آئے اور انہوں نے اپنا سر پکڑا ہوا تھا۔ پس کہنے لگے

رَبِّ سَلْ عِبَادَكَ فِيْمَ
قَتَلُوْنِيْ

اے میرے خدا اپنے بندوں سے پوچھ انہوں نے مجھے کیوں قتل کیا۔ حضرت حسنؓ کہتے ہیں پس آسمان کی طرف سے زمین پر خون کے دو پرنالے بہہ پڑے۔

ابویعلیٰ بحوالہ ازالۃ الخفا جلد اول (۴) شاہ ولی اللہ دہلوی ص ۱۹۴)

(۸) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام بن حضرت حسین علیہ السلام نے خدا سے دعا کی کہ مجھے اسم اعظم سکھا دیجئے۔ شب کو خواب میں دیکھا کہ انہیں کوئی یہ الفاظ تعلیم دے رہا ہے

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(شرح اسماء الحسنیٰ مطبوعہ تاج کمپنی ص ۲۲)

(۹) حضرت عبداللہ بن مبارکؒ جو دو اماموں کے استاد اور دو اماموں کے شاگرد تھے انہوں نے ایک دفعہ حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا تو عرض کی یا رسول اللہ اس وقت آپ کا خیر و برکت والا زمانہ تو گزر گیا ہے۔ اگر ہمارے دل میں دینی کاموں میں کوئی شک و شبہ واقع ہو۔ تو کس سے پوچھیں آپ نے فرمایا۔

"تم کو جو مشکل پیش ہو اس کو
مالک بن انس سے دریافت کرو"

(بستان المحدثین ص ۲ مصنفہ شاہ عبدالعزیزؒ دہلوی)

(۱۰) حضرت سید عبدالقادر جیلانیؒ لکھتے ہیں:

ابوالقاسم جنید بغدادی نے چالیس ابدال کی گواہی کے بغیر تقریر نہیں کی ۔ ۔ ۔ ۔ ان چالیس کے ارشاد کے بعد بھی وعظ نہیں فرمایا۔ یہاں تک کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آپ فرماتے ہیں۔

یا جنید تکلم علی الناس
فانہٗ قد ان لک ان
تتکلم الآن

اے جنید اب لوگوں کو وعظ کرو۔ اب تمہارے کلام کرنے کا وقت آگیا۔

(الفتح الربانی ص ۲۶۱)

۲۔ شیخ عبدالقادر جیلانیؒ)

(۱۱) حضرت ابراہیم خواصؒ کا واقعہ ہے۔ آپ فرماتے تھے۔ میں نے ایک شخص کی لاش کو دیکھا اور ہاتف غیبی نے آواز دی

یَا اِبْرَاهِیْمُ هٰذَا الَّذِیْ
طَلَبَهُ الْمَوْتُ فَلَمْ یَجِدْهُ
طَلَبَتْهُ الْجَنَّةُ فَلَمْ تَجِدْهُ
طَلَبَتْهُ النَّارُ فَلَمْ تَجِدْهُ

میں نے پوچھا آخر یہ کہاں۔ فقال الھاتف

فی جنات و نھر فی مقعد
صدق عند ملیک مقتدر

(الفتح الربانی ص ۲۹۲)

(۱۲) مالک بن دینار رحمۃ اللہ آپ لوگوں کے کہنے پر ایک شخص کو نصیحت کرنے چلے جو بہت بڑا شہور تھا۔ غیب سے آواز آئی

"ہمارے دوست کو اس کے
اپنے حال پر چھوڑ دے۔"

آپ متعجب ہوئے کہ کیا معاملہ ہے۔ آخر اس کے پاس گئے۔ اور بتلایا کہ تمہارے متعلق مجھے یہ الہام ہوا ہے۔ اس نوجوان نے کہا اگر ایسا ہے۔ میں اپنی تمام جائداد خدا کی راہ میں بخشتا ہوں۔"

(تذکرۃ الاولیاء ص ۳۸)

یہ وہی بزرگ ہیں جو فرمایا کرتے تھے خدا نے امت محمدیہ کو دو چیزیں ایسی عطا کی ہیں۔ جو کسی کو نہیں دی گئیں۔

(۱) فاذکرونی اذکرکم

(۲) ادعونی استجب لکم

(۱۳) شیخ عبدالوہاب شعرانیؒ لکھتے ہیں ایک شخص نے مجھ سے پوچھا جمعہ کس وقت فرض کیا گیا۔

فَاُلْهِمْتُ انھا فرضت فی
ثانی عشر ربیع الاول

مجھے الہام ہوا کہ ۱۲ ربیع الاول کو فرض ہوا۔ حالانکہ اس سے پہلے مجھے اس بارہ میں کوئی علم نہ تھا۔ دوسرے دن ایک آدمی میرے پاس تفسیر خازن لایا۔ جس میں ایک قول بھی لکھا ہوا تھا۔

انھا فرضت فی ثانی عشر
ربیع الاول

(لطائف المنن ص ۱۹۷ مولفہ عبدالوہاب شعرانیؒ)

(۱۴) حضرت شاہ عبدالرحیمؒ والد ماجد شاہ ولی اللہ دہلوی لکھتے ہیں

عزیزم شیخ محمد پھلتی نے جب میرے پاس تعلیم مکمل کر لی۔ تو اس کو اجازت ارشاد دینے کے لئے میں نے استخارہ کیا۔

فامرنی الحق سبحانہ تعالیٰ
ان اجزلہ بالایصال والارشاد

کہ ان کو اجازت اصلاح و ارشاد دے دی جاوے

فمن مایعہ فکانما بایعنی
ومن بایعنی فکانما بایع
النبی صلعم۔ (انفاس رحیمیہ ص ۲۶)

(۱۵) حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی لکھتے ہیں

علمنی ربی ان القیامۃ
قد اقتربت والمھدی
تھیا للخروج

قیامت قریب آگئی اور مہدی نکلنے کے لئے تیار ہو گیا۔ (تفہیمات ثانی ص ۱۳۳)

(۱۶) شیخ ابوالرضا محمد عم بزرگوار حضرت شاہ ولی اللہ

ایک دفعہ آپ نے مضبوط اور سخت کپڑوں سے اپنا لباس تیار کروایا اور پہن لیا۔ دوسری صبح آپ کو الہام ہوا۔

"کیا ہمارے خزانے میں کچھ کمی تھی جو تم نے یہ لباس اختیار کیا ہم ہر حال میں تمہارے کفیل و کارساز ہیں۔ ہم تمہیں دنیا میں بھی ناز و نعمت سے رکھنا چاہتے ہیں۔ تم ابھی اس لباس کو اتار ڈالو۔ ہم عنقریب تمہاری شان کے لائق لباس بھیجتے ہیں۔"

یہ کہہ کر آپ نے فوراً موجودہ لباس اتار دیا اور موعودہ لباس کے انتظار میں بیٹھ گئے۔ شیخ معظم کہتے ہیں کہ ہمیں اس بارہ میں بہت تھوڑی دیر انتظار کرنا پڑا کہ ایک ضعیف عورت نے دروازہ کھٹکھٹایا۔ اور اندر آنے کی اجازت مانگی۔ شیخ نے میری جانب متوجہ ہو کر فرمایا کہ دروازہ پر جاؤ اور دیکھو کہ اگر لباس شال دوشالہ اس رنگ ڈھنگ کا ہو اور اس پر اس طرح کے گل بوٹے پڑے ہوئے ہوں تو لے لو اور کہو تیرا نذرانہ مقبول ہے۔ ورنہ واپس کر دو۔ میں دروازہ پر گیا دیکھتا ہوں کہ ایک ضعیف عورت پرانی چادر اوڑھے ہوئے نہایت فصاحت و بلاغت سے بول رہی ہے اور اس کے ہاتھوں میں ایک آراستہ اور مکلف لباس بالکل اسی رنگ ڈھنگ کا ہے۔ جیسا کہ شیخ نے فرمایا تھا۔ میں یہ دیکھ کر دنگ رہ گیا۔ اور شیخ کے اس کشف پر مجھے نہایت تعجب ہوا۔ (حیات ولی مکتبہ سلفیہ لاہور ص ۳۳۷)

(۱۷) امیر تیمورؒ بانی سلطنت مغلیہ لکھتے ہیں،

یہ رات مجھے پہاڑیوں پر ہی گزارنا پڑی۔ میں رات کو خداوند تعالیٰ کے حضور میں عجز و انکساری کے ساتھ دعا کرتا رہا اور حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجتا رہا۔ میں نہ تو بالکل سو رہا تھا۔ اور نہ ہی پوری طرح جاگ رہا تھا۔ مجھے ایک آواز سنائی دی۔

"اے تیمور خدا نے فتح و ظفر تیرے ہی حصہ میں لکھ دی ہے۔"

چنانچہ اس الہام کے بعد وہ اپنی فتوحات کا ذکر کرتے ہیں۔ (تزک تیموریہ ص ۱۲۶ اردو لاہور)

(باقی)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے۔

شان خاتم الانبیاء صلعم

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام بانی جماعت احمدیہ کے نزدیک آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا مقام اور شان کیا تھی کارڈ آنے پر مفت

پتہ صاف لکھیں

محمود احمد قمر ایڈووکیٹ امین آباد لائل پور

جانوروں کی وبائی امراض

کیلئے

کیورٹیو سسٹم کی ادویات نہایت زود اثر اور کامیاب ہیں

گل گھوٹو (خناق) کا علاج فی کورس ۴ روپے ۔ گل گھوٹو کی روک تھام کیلئے فی خوراک ۸/ روپے

منہ کھر کا علاج فی کورس ۲ روپے ۔ تفصیلات کے لئے مفصل رسالہ مفت حاصل کریں

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

نتیجہ امتحان فضل عمر درس القرآن کلاس ۱۳۴۰ ہش

طالبات

معیار اول

نام — حاصل کردہ نمبر

نصرت جہاں بنت ماسٹر عبدالحق صاحب ساہیوال - ۱۱۱
مسرت جہاں صاحبہ " " " ۱۳۱
قدسیہ نسرین صاحبہ بنت ملک نصیر احمد صاحب - ۸۲
مبارکہ بشریٰ صاحبہ " چوہدری محمد شریف صاحب ۹۵
عذرا رشید صاحبہ " قاضی عبدالرشید صاحب ۵۰
طیبہ شریفی " سید عبدالغنی صاحب قریشی ۱۰۶
خالدہ بیگم " " شیخ لعل محمد صاحب اوکاڑہ ۱۱۲
ستارہ حمیدہ " عبدالقیوم صاحب لاہور ۱۲۱
حکمت اللہ " محمد منیر صاحب ۷۳
رفیقہ فردوس صاحبہ " ملک محمد اکبر صاحب " ۶۴
بشریٰ آرا قمر صاحبہ " " " - ۶۸
شاہدہ مرزا صاحبہ " محمد لطیف صاحب " ۹۲
نصیرہ صادقہ " مولوی غلام مصطفیٰ صاحب گوجرانوالہ ۱۳۲
نعیمہ میر صاحبہ " میر اللہ بخش صاحب تسنیم راولپنڈی - ۱۱۸
نصرت جہاں صاحبہ " چوہدری داد محمد صاحب راولپنڈی - ۵۷
نسیم صاحبہ بنت سردار احمد صاحب گجرات - ۷۹
بشریٰ تنویر " " منیر نور خان صاحب " ۶۰
اشرف سلطانہ صاحبہ " خورشید احمد صاحب ڈیرہ غازیخان - ۸۳
سعیدہ طاہرہ صاحبہ بنت خیر محمد صاحب " ۷۶
عابدہ ملک صاحبہ " ملک محمد عزیز صاحب ۵۲
سلیم اختر صاحبہ " مولوی عبدالکریم صاحب جہلم - ۱۱۰
وسیم طلعت صاحبہ " " " - ۵۰
امۃ الشافی صاحبہ زوجہ محمد اسلم خان صاحب مردان - ۸۵
زاہدہ زینت صاحبہ بنت سید ظہور علی صاحب لائل پور - ۶۳
نصرت رحمان صاحبہ " عبدالرحمٰن صاحب کنری ۱۰۸
زاہدہ بیگم صاحبہ " عبداللطیف صاحب ملتان ۵۳
ذکیہ نیر صاحبہ بنت چوہدری غلام رسول صاحب دارالصدر غربی الف ربوہ ۱۱۶
محسنہ صاحبہ " " " ۱۰۱
مبارکہ " " " " ۱۰۷
سعیدہ عصمت صاحبہ " مرزا محمود احمد صاحب " ۷۳
ناصرہ صاحبہ بنت محمد ابراہیم صاحب " ۷۰
وسیم انور صاحبہ " عبدالمجید صاحب بھٹی دارالصدر شرقی ربوہ ۵۰
امۃ الحمید صاحبہ بنت محمد عبداللہ صاحب جلد ساز دارالصدر جنوبی ربوہ - ۵۰
زرینہ اختر صاحبہ " مختار محمود صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ ۱۰۲
امۃ الواسع صاحبہ بنت حکیم عبدالواحد صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ ۱۳۰
مبشرہ روبینہ صاحبہ " محمد رفیع صاحب " " ۸۹
نسیم اختر صاحبہ " مختار محمود صاحب " ۱۳۲
امۃ الکریم نصرت صاحبہ بنت ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب دارالصدر غربی الف ربوہ - ۹۷
امۃ المعبود صاحبہ بنت سید داؤد احمد صاحب " ۱۲۷
امۃ الشافی " " میاں خوشی محمد صاحب دارالرحمت غربی ب ربوہ - ۹۸
بشریٰ شاہدہ " " محمد اسمٰعیل صاحب " " ۱۳۱
ریحانہ سعید صاحبہ " چوہدری سعید احمد صاحب فیکٹری ایریا ۵۸
نصرت پروین " " " " ۷۸
شاہین اکبر " محمد اکبر خان صاحب دارالرحمت شرقی ۹۳
امۃ الرشید طاہرہ " عبدالحمید صاحب بٹ " " الف ۵۴
عزیزہ خورشید صاحبہ اہلیہ محمود احمد لودھی " " ۸۰
انیسہ امین صاحبہ " خواجہ محمد امین صاحب " ۱۲۵
امۃ السلام حی " " خواجہ عبدالحی صاحب دارالرحمت شرقی ب ۸۷
بشریٰ پروین صاحبہ " عبدالحق صاحب " " ۹۰
امۃ المجیب " " مولوی محمد احمد صاحب نعیم " وسطی ۵۰
نعیم طاہرہ صاحبہ " مولوی احمد خان صاحب نسیم " " ۷۶
صادقہ یوسف " " چوہدری محمد یوسف صاحب " ۱۳۷
تنویر قدسیہ " " قطب الدین صاحب " ۹۰
امۃ السلام بشریٰ " " چوہدری ناصر الدین صاحب محمود دارالبرکات - ۵۰
امۃ العزیز حسن صاحبہ " شیخ محمد حسن صاحب " " ۵۹
قمر النساء " " ضیاء الدین صاحب ارشد " " ۸۷
طیبہ صدیقہ صاحبہ " مولوی ظہور حسین صاحب دارالعلوم - ۷۳
عابدہ خانم " " رانا منیر احمد خان صاحب باب الابواب - ۹۶
حفیظہ ریحان صاحبہ " ملک احمد خان صاحب ریحان ۱۱۵
بشریٰ ایاز صاحبہ بنت مختار احمد صاحب ایاز مشرقی افریقہ ۶۲
منیرہ ندیم صاحبہ بنت محمد یامین صاحب ندیم نیروبی مشرقی افریقہ - ۵۰
فرحت جہاں صاحبہ بنت عبدالرحیم صاحب گوجرانوالہ ۵۴
رضیہ شاہین صاحبہ بنت بشیر احمد صاحب گجرات ۵۴
مبارکہ صاحبہ شیخ عبدالرشید صاحب سندھ ۵۴
صبیحہ خانم صاحبہ بنت ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب دارالصدر شرقی ربوہ ۵۴
امۃ الشکور صاحبہ بنت عبدالرحمٰن صاحب بنگالی دارالصدر جنوبی ربوہ ۵۴
بشریٰ شریف صاحبہ بنت محمد شریف صاحب دارالبرکات ربوہ ۵۴

معیار دوم

ساہیوال

شوکت جہاں صاحبہ بنت ماسٹر عبدالحق صاحب - ۵۰
غزالہ انجم صاحبہ بنت ملک نصیر احمد صاحب - ۶۱
محمودہ بیگم صاحبہ " شیخ فضل محمد صاحب - ۸۰
خالدہ طیبہ صاحبہ بنت حاکم علی صاحب - ۵۰

لاہور

ثریا بیگم صاحبہ زوجہ عبدالقیوم صاحب - ۱۰۳
عذرا جبیں صاحبہ بنت شیخ فضل کریم صاحب ۵۴
شاہدہ محمود صاحبہ " محمود الٰہی صاحب - ۵۰
بشریٰ مسرت " " غلام صادق مرزا صاحب ۹۲
عارفہ صاحبہ " " محمد لطیف مرزا صاحب - ۵۰

گوجرانوالہ

بشارت بھٹی صاحبہ بنت محمد عبداللہ صاحب - ۵۰
بشریٰ متین صاحبہ بنت قریشی عبدالمجید صاحب - ۵۶
بشریٰ صاحبہ " غلام رسول صاحب ۷۲
نصرت آرا " " محمد حیات صاحب - ۶۶
بشریٰ خانم " " محمد عبداللہ " - ۵۳

راولپنڈی

نسیم صدیقی صاحبہ بنت محمد یامین صدیقی صاحب - ۸۷

گجرات

ممتاز اکبر صاحبہ بنت چوہدری اکبر علی صاحب ۴۲
سعیدہ بیگم صاحبہ " نور محمد صاحب - ۵۰
امینہ بھٹی صاحبہ " لال دین صاحب - ۸۷
ذکیہ فہیم " " چوہدری اللہ دتہ صاحب ۶۷
بشریٰ پروین صاحبہ " میجر عبدالحمید صاحب ۸۶

ڈیرہ غازیخان

زیب برجیس صاحبہ بنت عبدالرزاق صاحب بل ۹۴
رضیہ سلطانہ صاحبہ " چوہدری اشرف دین چیمہ ۹۰

سیالکوٹ

مجیدہ بیگم صاحبہ بنت دین محمد صاحب بھٹی ۷۳
امۃ اللطیف " بٹ " خواجہ محمد امین صاحب - ۵۰
پروین اختر صاحبہ " محمد حسین صاحب - ۹۳

شیخوپورہ

بشریٰ بی بی صاحبہ بنت شیخ گلزار محمد صاحب ۵۷
نسیم فرحت صاحبہ " محمد اسماعیل صاحب - ۱۱۷

جہلم

وسیم شاہدہ صاحبہ بنت شیخ عبدالرحیم صاحب ۶۵
تسنیم کوثر صاحبہ " ملک عبدالکریم صاحب ۶۹
ثمینہ نکہت صاحبہ " مولوی عبدالکریم صاحب ۷۷

مردان

سیدہ امۃ الرشید قمر صاحبہ بنت سید محمود شاہ احمد صاحب ۶۴

لائل پور

نصیر اختر صاحبہ شہناز بنت سید عنایت علی شاہ صاحب ۵۴
امۃ المتین صاحبہ شمس بنت فرید احمد - ۵۰

پشاور

امۃ الرفیق صاحبہ شمس بنت شمس الدین صاحب ۱۱۴
نور جہاں صاحبہ " " " - ۱۲۵

جھنگ

نسرین عزت صاحبہ بنت میاں علم دین صاحب - ۵۴
عنایت بیگم صاحبہ بنت نور محمد صاحب - ۵۵

دارالصدر غربی الف ربوہ

خالدہ خالد صاحبہ بنت چوہدری محمد شریف صاحب خالد آسی ۷۲
رفیقہ صداقت " " ملک محمد رفیق صاحب - ۹۶
ریحانہ فرحت صاحبہ " مرزا محمود احمد صاحب - ۹۱
بشریٰ نسرین " " نور احمد صاحب - ۵۷
شمیم اختر صاحبہ " نور محمد صاحب - ۶۸
امۃ الرحمان " " " " ۸۶
حمیدہ اختر " " ملک فضل دین صاحب ۱۰۳
مومنہ چوہدری " " صدر الدین صاحب ۸۷
عابدہ شاہین " " غلام احمد صاحب ۶۲

دارالصدر شرقی ربوہ

سعیدہ نعیمہ شاہدہ صاحبہ بنت سید نذیر احمد صاحب ۵۲
زبیدہ الیاس " " محمد الیاس " ۷۷
امۃ المرشید " " عبدالحق صاحب ۵۴

دارالصدر جنوبی

امۃ الشکور صاحبہ بنت محمد اسحٰق صاحب ۸۴
ناصرہ پروین " " محمد اسماعیل صاحب - ۷۷
رفیعہ عطا " " عطاء اللہ خان - ۸۲

دارالرحمت غربی ربوہ

فریدہ بشیر صاحبہ بنت بشیر احمد صاحب - ۱۳۱ I
رضیہ سلطانہ " " چوہدری سلطان صاحب ۵۴

فیکٹری ایریا

امۃ الرشید باری صاحبہ بنت غلام باری صاحب سیف ۵۲
امۃ العلیم شاہدہ صاحبہ مولوی احمد علی صاحب - ۶۹

دارالرحمت شرقی الف

سیدہ نصرت جہاں صاحبہ بنت سید سلیمان صاحب ۶۶
راشدہ شہناز صاحبہ بنت چوہدری عبدالجلیل صاحب ۵۴
خالدہ پروین صاحبہ ناز " محمد عبداللہ صاحب ۶۳
امۃ النور راشدہ صاحبہ بنت محمود احمد خان صاحب } ۸۳
امۃ المنان صاحبہ بنت مشتاق احمد صاحب ۵۴

دارالرحمت شرقی

جمیل النساء صاحبہ بنت محمد شریف صاحب ۵۹
طاہرہ بشیر " ڈاکٹر بشیر احمد صاحب ۴۵
صادقہ پروین " عبدالسلام صاحب ۷۸
نادرہ یاسمین " " ڈاکٹر بشیر احمد صاحب ۸۳
عابدہ سلام " " عبدالسلام صاحب ۱۱۵
امتیاز " " عبدالمجیب صاحب ۱۱۵

دارالرحمت وسطی

عزیزہ بشیر صاحبہ بنت چوہدری بشیر احمد صاحب ۵۴
سلیم اختر صاحبہ " میاں عمر الدین صاحب جم ۶۵
طاہرہ مبشرہ صاحبہ بنت حافظ محمد رمضان صاحب ۸۵
رفعت منظور صاحبہ بنت منظور احمد صاحب ۱۲۳

امۃ السمیع راشدہ صاحبہ بنت
مولانا ابوالعطاء صاحب 127
امۃ الوحید سراجدین صاحبہ بنت
سراجدین صاحب 114
امۃ الرفیق صاحبہ بنت مولانا ابوالعطاء صاحب 101
مبارکہ منیر صاحبہ بنت کیپٹن احمد دین صاحب 92

دارالبرکات

انیسہ خانم صاحبہ بنت خواجہ خورشید صاحب 54
ناصرہ صاحبہ بنت شیخ نورالحق صاحب 44
نادرہ " " " " 74
وقارالنساء صاحبہ " " ضیاء الدین احمد راشد 71
مہ جبیں ناز صاحبہ بنت مکرم احمد صاحب 50
امۃ الشکور " " مولوی محمد احمد صاحب جلیل 44
حبیبہ کشمیری " " جلال الدین صاحب 54

دارالعلوم

زاہدہ پروین صاحبہ بنت سردار یعقوب صاحب 54
صدیقہ علیم " " محمد رمضان صاحب 85
امینہ احمدی " " چوہدری عنایت اللہ صاحب 54
عفیفہ سلطانہ " " " " 54
رضیہ " " مولوی ظہور حسین صاحب 113

دارالیمن

حمیدہ شاہدہ صاحبہ بنت
صوبیدار سراجدین صاحب 90
صادقہ بیگم صاحبہ بنت آفتاب احمد صاحب 52
عابدہ صبائی صاحبہ بنت " 101
سعیدہ مظفر صاحبہ بنت مظفر حسین صاحب 74
مسرت صاحبہ بنت اللہ دتہ صاحب 89
ثریا خانم صاحبہ " دانا منیر احمد خان صاحب 130 II
رضیہ صاحبہ بنت محمد صادق صاحب 54
صادقہ " " عبدالقیوم صاحب 98

نتیجہ طلبہ

معیار اول

نسیم احمد صاحب باجوہ ربوہ 109/150
منیر الدین صاحب شمس " 103
مرزا عبدالشکور صاحب عارف لاہور 102
نثار احمد خان صاحب " 93
رشید احمد صاحب ربوہ 73

معیار اول عام طلبہ

ملک فضل داد صاحب محمود آباد جہلم 58
محمد افضل صاحب طاہر 81
حفیظ اللہ خان صاحب تلونڈی گوجرانوالہ 54
میر محمد حیات صاحب ڈاور 92
محمد رفیع الدین صاحب ربوہ 75
عطاء الرحیم صاحب جاوید بیرون 91
حبیب الرحمن صاحب پشاور 84
محمود احمد صاحب سیالکوٹ چھاؤنی 62
ناصر احمد صاحب مانگٹ اونچا مانگٹ 64
غیاث الدین قریشی میانوالی 76
اورنگ زیب صاحب کراچی 54

یاسین احمد صاحب کراچی 85
میاں محمود پرویز صاحب پشاور 54

معیار دوم

شوکت علی صاحب سدھرانوالی
ضلع شیخوپورہ 62
عبدالحمید خان صاحب جھنگ شہر 57
احمد خان صاحب منڈلانی ربوہ 105
مبارک احمد صاحب ثاقب دھرنیوال 55
منصور احمد صاحب احمد نگر 54
مقصود احمد صاحب شیخوپورہ 53
عبدالمومن صاحب ربوہ 64
سردار محمد صاحب آنبہ ضلع شیخوپورہ 74
مبارک علی صاحب چنیوٹ 81
محمد عارف صاحب شیخوپورہ 51
مرزا حفیظ احمد صاحب ربوہ 60
عبدالعزیز صاحب گجرات 57
عبدالہادی صاحب اسلام آباد 54
سعید احمد صاحب شاہدرہ 64
ممتاز احمد صاحب ڈیریانوالہ 84
عتیق الرحمن صاحب سرگودھا 54
نیک محمد صاحب ربوہ 83
ماسٹر محمد یاسین صاحب کوئٹہ 102
نذیر احمد صاحب 130 شمالی سرگودھا 103
بشیر احمد جاوید علی پور 88
محمد ناصر صاحب سیالکوٹ شہر 37
لطیف احمد صاحب طاہر ربوہ 110
مبارک احمد صاحب تنویر " 131
سلطان احمد صاحب قریشی " 92
منظور احمد صاحب ناصر " 72
عبدالکریم صاحب " 79
نذر محمد صاحب " 54
محمد افتخار احمد ساہی " 54
مسعود احمد صاحب ساہیوال 54
محمد صدیق احمد صاحب پرویز ربوہ 135
محمد عالم صاحب " 129
رفیع احمد صاحب شادیوال 82
شاہ محمد صاحب مرالہ 54
محمد انور صاحب عارف سرگودھا 141
غلام رسول صاحب ساہیوال 54
رفیق احمد صاحب طاہر سرگودھا 133
فقیر محمد صاحب لائل پور 90
علی محمد صاحب بستی بزدار 75
کرم الدین صاحب ربوہ 92
نور محمد صاحب خالد " 112
منور احمد صاحب شرما کنری 54
امداد احمد خان صاحب ربوہ 84
عبدالرحیم صاحب ظفر قمر آباد سندھ 117
خلیل احمد خان صاحب I ربوہ 154
احمد خان صاحب سرگودھا 54
طارق محمود صاحب علی پور 105

حمید اللہ خان صاحب چنیوٹ 54
رسالدار فضل الٰہی صاحب ٹوپی 112
نصیر احمد راحت چنیوٹ 54
مبشر احمد صاحب خالد چک 33 سرگودھا 85
کبیر الدین صاحب ثاقب چنیوٹ 54
عبدالخالق صاحب شیخوپورہ 72
سید خلیل احمد صاحب چک 123
سرگودھا 129
نسیم احمد صاحب ربوہ 94
شاہ محمد صاحب گوندل چنیوٹ 131
محمد اسلم صاحب فیاض کلسیاں 61

جلال الدین صاحب 72
عبدالخالق صاحب خالد ربوہ 55
خالد محمود احمد صاحب " 59
منظور احمد صاحب چک 209 سمندری 50
اکبر علی صاحب خانوالی گجرات 80
ملک عبدالحمید صاحب شیخوپورہ 51
سید حسین احمد صاحب لاہور چھاؤنی 90
عبدالباسط صاحب ربوہ 54
سہیل اختر صاحب کیمبل پور 54
حبیب اللہ صاحب طارق گجرات 54
رفیق احمد صاحب انبساط لاہور 54

جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے

یہ حقیقت آمیز بشارت ہمیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے توسط سے ملی جن کے موعود پسر سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے ذریعہ تحریک جدید جیسا عظیم الشان نظام قائم ہوا۔ جس کی غرض و غایت اللہ تعالیٰ کے عالمگیر کلام اور آخری شریعت قرآن مجید کی عزت کو قائم کرنا ہے۔ پس مبارک ہیں وہ لوگ جو تحریک جدید کے مالی جہاد میں حصہ لے کر قرآن مجید کی عزت افزائی کا ثواب حاصل کرتے ہیں تحریک جدید کے نظام کے تحت انگریزی۔ ہسپانوی۔ جرمنی۔ ڈینش اور سواحیلی زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم مکمل اور دیدہ زیب کتابی صورت میں اکناف عالم میں تقسیم کرائے جا رہے ہیں۔

ہر احمدی کو اپنا محاسبہ کرنا چاہیئے کہ اس نے آسمان پر عزت پانے کے لئے جو تحریک جدید کا وعدہ کیا تھا وہ پورا کر دیا گیا ہے؟

(وکیل المال اول تحریک جدید)

قائدین خدام الاحمدیہ سال ۱۹۶۹-۷۰ / ۴۸-۱۳۴۹ ہش کے بجٹ جلد ارسال کریں

قائدین خدام الاحمدیہ کو مطلع کیا جاتا ہے سال ۷۰-۶۹ کے بجٹ مرکز میں بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۱ ظہور / اگست ہے۔ تاحال بہت کم مجالس کے بجٹ مرکز میں موصول ہوئے ہیں قائدین مجالس کو اس طرف فوری توجہ کرنی چاہیئے اور بجٹ مقررہ وقت کے اندر ضرور مرکز میں بھجوا دیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرا لڑکا عزیزم محمد احمد فخر دبراد رنسبتی عزیزم وسیم احمد امسال بی کام فائنل اور بی۔ ایس سی فائنل امتحان۔ علی الترتیب ماہ اگست دسمبر میں دے رہے ہیں۔ جملہ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت کی خدمت میں نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو نمایاں کامیابی سے نوازے۔

(شوکت حسین شاہد ہیڈ کلرک۔ جام خورد)

(۲) خاکسار ۲۶ جون ۱۹۶۹ء سے ہیوی مکینیکل کامپلیکس ٹیکسلا کی ملازمت سے ریٹائر ہو چکا ہے اور روزگار کی تلاش میں ہے بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار بشیر احمد چغتائی واہ کینٹ)

(۳) میرا ماموں جان صوفی نذیر احمد صاحب کو اکثر نزلہ کی شکایت رہتی ہے۔ احباب جماعت ان کی [illegible]

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

مسجد اقصیٰ کے واقعہ سے اسرائیل ساری دنیا میں ذلیل و رسوا ہو گیا ہے

لندن ۲۶ راگست۔ اسرائیل کے لئے مسجد اقصیٰ میں آتشزدگی کا واقعہ پریشانی کا باعث بن گیا ہے مشرق وسطیٰ میں مقیم بی بی سی کے نمائندے نے اپنے مراسلے میں یہ انکشاف کیا کہ اسرائیل کے سرکاری حلقوں میں یہ کہا جا رہا ہے کہ مسجد اقصیٰ کے واقعہ سے اسرائیل ساری دنیا میں ذلیل و رسوا ہو گیا۔ اور اس سے اس کی خارجہ پالیسی پر بھی اثر پڑا ہے۔

بی بی سی کے نمائندے نے کہا ہے کہ مشرق وسطیٰ کے بحران کو پرامن طور پر حل کرنے کے سلسلے میں اب تک اقوام متحدہ چار بڑی طاقتیں روس امریکہ برطانیہ اور فرانس اسرائیل کی ہٹ دھرمی کی پالیسی سے سخت نالاں ہیں۔ اب مسجد اقصیٰ کے واقعہ کے بعد غیر عرب ممالک کی نظروں میں بھی اسرائیل کے سرکاری حلقوں میں اس کا اعتراف کیا جا رہا ہے

سرکاری دفاتر کے اوقات کار

لاہور ۲۶ راگست۔ حکومت مغربی پاکستان نے سرکاری دفاتر کے اوقات کار سال بھر کے لئے یکساں مقرر کرنے کا فیصلہ کیا ہے اس کے مطابق موجودہ اوقات کار صبح ساڑھے سات بجے سے دو بجے تک اور جمعہ کو ساڑھے سات بجے سے ساڑھے بارہ بجے تک سال بھر برقرار رہیں گے۔ اور آئندہ موسم سرما میں انہیں تبدیل نہیں کیا جائے گا۔ اسیطرح صوبے کے علاقائی اور ماتحت دفاتر ۱۶ ستمبر سے صبح ۹ بجے سے شام چار بجے تک جمعہ کے روز ۹ بجے سے ساڑھے بارہ بجے تک اور ہفتہ کو نو بجے سے تین بجے تک کھلے رہا کریں گے۔ سرکاری ہینڈ آؤٹ میں ہدایت کی گئی ہے کہ دفاتر کے اوقات کار کے دوران ملازمین کو نماز پڑھنے کی اجازت ہوگی مختلف مقامات پر نماز کے اوقات مختلف ہونے کی وجہ سے نماز کی ادائیگی کے لئے کوئی خاص وقت مقرر نہیں کیا گیا۔

ترکی اور امریکہ میں اسرائیل کے خلاف مظاہرے

نیویارک ۲۶ راگست۔ مسجد اقصیٰ کو آگ لگا کر شہید کرنے کی مذموم اسرائیلی سازش کے خلاف احتجاج کے لئے کل امریکہ اور ترکی میں زبردست مظاہرے ہوئے نیویارک میں کل سینکڑوں عرب باشندوں نے اقوام متحدہ میں امریکی مشن کے سامنے مظاہرہ کیا اور امریکہ سے مطالبہ کیا کہ اسرائیل کو اس کے جرائم سے باز رکھا جائے۔ ادھر ترکی کے شہر ازمیر میں بھی کل ہزاروں نوجوانوں نے اسرائیل کے خلاف زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا کہ اسرائیل سے فوری طور پر سفارتی تعلقات منقطع کر لئے جائیں۔ ازمیر میں کل بین الاقوامی تجارتی میلے میں دو اردنی نوجوانوں نے اسرائیلی پویلین کو بم سے اڑانے کی کوشش کی لیکن بموں کے قبل از وقت پھٹ جانے کی وجہ سے ایک اردنی نوجوان ہلاک اور دوسرا شدید زخمی ہو گیا۔

قمری پتھر ساڑھے تین ارب سال پرانے ہیں

ہوسٹن ۲۶ راگست۔ چاند سے لائی ہوئی مٹی اور چٹانوں کے ٹکڑے تین ارب پچاس کروڑ سال پرانے ہیں۔

یہ بات ہوسٹن کے خلائی مرکز کے ممتاز سائنسدان ڈاکٹر ہیس نے اخباری نمائندوں نے بتائی۔ انہوں نے کہا چاند کی مٹی اور پتھروں کے بارے میں یہ اندازہ خلائی لیبارٹری کے چار سائنسدانوں کی ٹیم نے مرتب کیا ہے۔ ڈاکٹر ہیس نے کہا تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ ہمارے نظام شمسی کے بہت ابتدائی دور میں چاند کی سطح موجودہ حالت میں تشکیل پائی۔ واضح رہے کہ اندازے کے مطابق زمین چار ارب پچاس کروڑ برس پرانی ہے۔

پاکستان ساڑھے تین ارب روپے کی اشیاء برآمد کریگا

اسلام آباد ۲۶ راگست۔ مرکزی حکومت نے ۷۰-۱۹۶۹ء کے لئے برآمدی پالیسی کا اعلان کر دیا ہے اعلان کے مطابق موجودہ مالی سال کے دوران تین ارب ۴۵ کروڑ چوراسی لاکھ روپے کی مالیت کا سامان برآمد کیا جائے گا۔ سب سے زیادہ آمدنی پٹ سن اور پٹ سن کے سامان، روئی صنعت، سوتی کپڑے اور چاول کی برآمد سے ہوگی اور اس سال گزشتہ برس کی نسبت دس فی صد زیادہ مالیت کا سامان برآمد کیا جائے گا فروغ برآمد بیورو برآمدات بڑھانے میں ہر ممکن مدد دے گا

اعلانِ نکاح

میرے لڑکے عزیزم نذیر احمد احسن کا نکاح عزیزہ فرحت اقرا صاحبہ بنت محترم چوہدری محمد اعظم صاحب بوتالوی نمبر ۵-۱۶ گورنمنٹ کوارٹرز وحدت کالونی لاہور سے پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر مورخہ ۲۵ جولائی ۱۹۶۹ء بعد جمعۃ المبارک احمدیہ ہال کراچی میں قبل نماز جمعہ مکرم جناب مولانا عبدالمالک خان صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نے پڑھا۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین (چوہدری علی محمد ۸۳۰-۲/ ڈرگ کالونی کراچی نمبر ۲۵)

ایوان محمودؓ

بعض ایسے ہیں جنہوں نے ایوان محمود کی تعمیر کے لئے عرصہ ہوا وعدے کئے تھے مگر ابھی تک یا تو بالکل ادائیگی نہیں کی یا بہت کم رقم ان کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔

ایسے احباب سے التماس ہے کہ براہ کرم فوری طور پر اپنے وعدے کی ادائیگی کی طرف متوجہ ہوں۔

(مہتمم مالی خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

نمایاں کامیابی اور درخواست دعا

میرے بچے عزیزم لطف الرحمن نے دسویں کا امتحان بجالت بیماری دیا۔ لیکن محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے عزیز ۷۱۱ نمبر لے کر اپنے سکول میں اوّل اور ضلع میں دوم آئے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم عزیز کی یہ کامیابی آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور اسے صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے۔

(عبدالرحمن صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ گوجرانوالہ)

ہر مخلص احمدی کے لئے

تحریک جدید میں شمولیت لازمی ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد ہے کہ:-

"یہ تحریک کسی خاص گروہ سے مختص نہیں بلکہ ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ اس میں حصہ لے جو احمدی اس تحریک میں حصہ نہیں لے گا ہم اسے احمدیت اور اسلام میں کمزور سمجھیں گے۔ کیونکہ جس شخص کے دل میں یہ خواہش نہیں کہ اسلام کی خدمت اور احمدیت کی اشاعت کے لئے کچھ خرچ کرے اس کا اسلام لانا یا احمدیت قبول کرنا محض بے کار ہے"

نیز فرماتے ہیں:-

"میں نے اس چندہ کو لازمی کر دیا ہے جماعت کے ہر مرد اور عورت کا فرض ہے کہ وہ اس میں حصہ لے"

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

مشترکہ کارروائی کیلئے عرب سربراہوں میں صلاح مشورہ

دمشق ۲۶ راگست۔ اسرائیل کے خلاف مشترکہ کارروائی کرنے کے لئے عرب سربراہوں میں صلاح مشورے شروع ہو گئے ہیں۔ عرب سربراہ اس سلسلہ میں خفیہ پیغامات کا تبادلہ کر رہے ہیں صدر ناصر کے خاص ایلچی مسٹر حسن صابری الخولی نے اردن کے شاہ حسین اور شام کے صدر ڈاکٹر نورالدین العطاسی کو صدر ناصر کا پیغام پہنچا دیا ہے۔ وہ آج عمان سے دمشق پہنچے جہاں انہوں نے صدر نورالدین عطاسی سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں شام کے وزیر دفاع جنرل حافظ اسد اور وزیر خارجہ مسٹر مصطفیٰ السید بھی شامل تھے۔ مسٹر صابری کل بغداد پہنچیں گے جہاں وہ عراق کے صدر جنرل حسن البکر کو صدر ناصر کا پیغام پہنچائیں گے۔

دنیا میں ملنے والی روحانی نعمتیں ہی متشکل ہو کر اگلے جہان میں ہمیں ملیں گی

نعمائے جنت کے متعلق قرآن کریم کی بیان فرمودہ تصریحات

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ الکوثر کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

"جنت کی نعماء کے متعلق قرآن کریم نے یہ اصل بیان فرمایا ہے کہ کُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا (البقرہ ع۳) یعنی جب کبھی جنتیوں کو جنت کے پھلوں میں سے کوئی پھل کھلایا جائے گا تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی پھل ہے جو ہمیں پہلے بھی ملتا رہا ہے اور وہاں انہیں ملتی جلتی چیزیں دی جائیں گی۔ یہ آیت سورہ بقرہ کی ہے اس کے بعد سورۂ سجدہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ (السجدہ ع۲) یعنی جنت میں جو چیزیں مومنوں کے لئے مخفی رکھی گئی ہیں اور جن سے ان کی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچے گی انہیں کوئی بھی نہیں جانتا اب ایک طرف اللہ تعالیٰ کا یہ فرمانا کہ جنت کی نعماء کا کسی کو علم نہیں اور دوسری طرف مومنوں کا ان چیزوں کو دیکھ کر یہ کہنا کہ یہ تو وہی چیزیں ہیں جو ہمیں پہلے بھی دنیا میں ملتی رہی ہیں بظاہر بڑا تذلیل کا فقرہ ہے۔ اگر کوئی شخص اپنے دوست سے ملنے کے لئے جائے اور وہ دوست اسے یہ کہے کہ ہم تمہیں اب پھل کھلائیں گے جو تم نے پہلے کبھی نہیں کھایا ہوگا تو اس پھل کو دیکھ کر بڑی اجڈ طبیعت والا ہی کوئی انسان ہوگا جو یہ کہے کہ یہ پھل میں نے پہلے بھی کھایا ہوا ہے۔ عام حالات میں ایسا انسان جو سلجھے ہوئے اخلاق رکھتا ہو اس قسم کا فقرہ استعمال نہیں کرسکتا کہ یہ پھل میں نے پہلے بھی کھایا ہوا ہے بلکہ وہ یہی کہے گا کہ یہ پھل نہایت لذیذ اور عمدہ ہے۔ اگر انسان اپنے ایک معمولی دوست سے بھی ایسی بات نہیں کہہ سکتا تو خدا تعالیٰ کے متعلق یہ بات کیسے کہی جاسکتی ہے۔ خدا تعالیٰ تو کہتا ہے کہ اگلے جہان میں تمہیں وہ پھل دیئے جائیں گے جو تم نے پہلے کبھی نہیں دیکھے۔ ایسے پھلوں کو دیکھ کر مومنوں کا یہ کہنا کہ ہم نے یہ پھل پہلے بھی کھائے ہوئے ہیں۔ بالکل جھوٹ بن جاتا ہے اور چونکہ کوئی جنتی ایسی بات نہیں کہہ سکتا جو جھوٹ ہو۔ اس لئے معلوم ہوا کہ اس آیت کے وہ معنے نہیں جو عام طور پر کئے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا وہ چیزیں جو مومنوں کو جنت میں ملیں گی۔ دنیا کی چیزوں کے مشابہ ہوں گی گویا ایک طرف ان کو آپس میں متشابہ قرار دیا اور دوسری طرف ان کو بالکل مختلف قرار دیا۔ اس سے صاف پتہ لگتا ہے کہ اس جگہ مادی ثمار اور پھل مراد نہیں بلکہ آیت کا مطلب یہ ہے کہ دنیا میں جو روحانی نعمتیں انہیں ملی تھیں وہی متشکل ہو کر انہیں اگلے جہان میں پھلوں اور باغات کی صورت میں مل جائیں گی۔ جب ایک مومن جنت میں انگور کھائے گا تو وہ کہے گا یہ تو وہ انگور ہیں جو ہمیں دنیا میں دیئے گئے تھے۔ یعنی جو مزہ ہمیں نماز روزہ میں آتا تھا وہی ان انگوروں کا ہے جو مزہ روزوں کا ہمیں دنیا میں آتا تھا وہی مثلاً اس میوے کا ہے گویا دنیا میں جو عبادتیں کسی نے کی ہوں گی وہی متشکل ہو کر اگلے جہان میں اس کے سامنے آجائیں گی۔"

(تفسیر کبیر سورۃ الکوثر صفحہ ۳۵۴، ۳۵۵)

لفٹیننٹ جنرل اختر حسین ملک کی تدفین

(بقیہ صفحہ اوّل)

فوجی رسومات ادا کرنے کے بعد نو بجے دونوں تابوت تدفین کے لئے ایک خاص ہیلی کاپٹر کے ذریعہ چک لالہ سے ربوہ روانہ کر دیئے گئے

ربوہ میں آمد جیسا کہ احباب کو علم ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان دنوں کراچی تشریف فرما ہیں حضور نے بذریعہ فون اس سلسلے میں جو ہدایات صادر فرمائیں ان کی روشنی میں جنازہ کے آنے سے ایک دن قبل ہی مقامی امیر محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب اور ان کے رفقائے کار کی سرکردگی اور نگرانی میں وسیع پیمانے پر جملہ انتظامات شروع کر دیئے گئے تھے جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب رہے۔ ان میں نماز جنازہ اور تدفین کے علاوہ نظم و ضبط برقرار رکھنے اور باہر سے آنے والے ہزارہا فوجی و غیر فوجی معززین کے قیام و طعام کے اہم کام بھی شامل تھے۔ پروگرام کے مطابق دس بج کر پچپن منٹ پر ہیلی کاپٹر ربوہ پہنچا اور قصر خلافت سے ملحق میدان میں اترا جہاں پر فوج کے ایک دستہ نے عقیدت کے ساتھ سلامی دی۔ دونوں تابوت پاکستان کے سبز ہلالی پرچم میں لپٹے ہوئے تھے

اس موقع پر امیر صاحب مقامی کی سرکردگی میں صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے ناظر و وکلاء صاحبان، خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعدد افراد اور دیگر بہت سے احباب موجود تھے۔ متعدد اعلیٰ فوجی حکام کے علاوہ ضلع جھنگ کے ایڈیشنل کمشنر راجہ ظہر علی صاحب اور ڈی ایس پی شیخ خلیل حسن صاحب بھی آئے ہوئے تھے تابوت فوجی اعزاز کے ساتھ تحریک جدید کے گیسٹ ہاؤس تک پہنچا ئے گئے جہاں تابوتوں کو رکھنے کے علاوہ ہمراہ آنے والے مرحوم کے عزیز و اقارب اور دیگر معززین کے قیام و طعام کا بھی انتظام تھا جو احباب جنازہ کے ہمراہ تشریف لائے ان میں متعدد اعلیٰ فوجی حکام کے علاوہ لفٹیننٹ جنرل اختر حسین ملک مرحوم و مغفور کے برادر اصغر میجر جنرل عبدالعلی صاحب اور میجر عبدالمجید ملک صاحب مرحوم کے خسر چوہدری عبدالغفور صاحب آف مراڑہ ضلع سیالکوٹ حال اسلام آباد۔ مرحوم کی بیٹی، چاروں بیٹے کیپٹن سعید اختر ملک کیپٹن سلیم اختر ملک، جمیل اختر اور لطیف اختر اور مرحوم کی ہمشیرگان اور دیگر متعدد عزیز و رشتہ دار شامل تھے۔

نماز جنازہ پونے چار بجے بعد دوپہر دونوں تابوت گیسٹ ہاؤس سے اٹھائے گئے جبکہ اہالیان ربوہ کی کثیر تعداد کے علاوہ بیرون جات مثلاً لاہور۔ راولپنڈی، لائلپور سرگودہا جھنگ۔ گوجرانوالہ، شیخوپورہ اور متعدد دیگر مقامات سے بھی ہزاروں کی تعداد میں احمدی اور غیر از جماعت احباب تشریف لا چکے تھے۔ جنازہ کے جلوس کی رہنمائی ایک فوجی دستہ کر رہا تھا جس کے پیچھے مرحوم کے سوگوار بھائی۔ بیٹے اور دیگر اعلیٰ فوجی حکام جا رہے تھے۔ اور پھر ہزاروں کی تعداد میں وہ احباب تھے جو ملک و ملت کے اس مایہ ناز فرزند اور پاک و ہند جنگ کے چھمب جوڑیاں محاذ کے ہیرو کو آخری نذر عقیدت پیش کرنے اور ان کے حق میں دعا کرنے کے لئے جوق در جوق جمع ہوئے تھے۔ چار بجے امیر صاحب مقامی کی زیر ہدایت محترم جناب مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس کے بعد جنازہ کا یہ سوگوار جلوس قبرستان کی طرف روانہ ہو گیا۔ پانچ بجے شام قبرستان کے قطعہ شہداء میں تدفین مکمل ہونے پر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے آخری اجتماعی دعا کرائی۔ جس کے بعد پھر پاکستان کی فوج کے دستہ نے سلامی دی اور انہیں الوداع کہا۔ اور اس طرح ملک کا یہ بہادر جرنیل پاکستان کا نامور فرزند اور پاک و ہند جنگ میں بہادری و جرأت اور دلیری کے محیر العقول کارنامے بجالانے والا یہ قومی ہیرو جسے حکومت پاکستان نے ہلال جرأت کا تمغہ دے کر اس کی گراں قدر خدمات کا اعتراف کیا تھا ہمیشہ ہمیش کے لئے ہماری آنکھوں سے اوجھل ہو گیا۔

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

ہماری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی اور ان کی مرحومہ رفیقہ حیات کی مغفرت فرمائے انہیں اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ ان کے جملہ عزیزوں اور لواحقین کو اس المناک حادثہ پر صبر جمیل کرنے کی توفیق دے ان کا خود حافظ و ناصر ہو اور ملک و ملت کو ان کا بہترین نعم البدل عطا فرمائے آمین۔

{ مرحوم کی زندگی کے مختصر حالات انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ پیش کئے جائیں گے۔ }

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴